سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

مباحثات

دوشنبہ ۔ ۳۰ جون ۱۹۷۵ء

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱	تلاوت کلام پاک و ترجمہ	۱
۲	نشان زدہ سوالات اور اُنکے جوابات	۲
۳	بلوچستان مالی مسوّدہ قانون مصدرہ ۱۹۷۵ء	۱۳
۴	منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشواروں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ۔	
	(۱) ضمنی منظوری برائے سال ۷۵-۱۹۷۴ء کے منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ۔	۱۸
	(۲) سال ۷۶-۱۹۷۵ء کے منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ۔	۱۹

جلد یازدہم ★ شمارہ پانزدہم (۱۵)

آج کے اجلاس میں مندرجہ ذیل اراکین اسمبلی نے شرکت کی

۱۔ میر چاکر خان ڈومکی۔
۲۔ سردار غوث بخش رئیسانی۔
۳۔ جام میر غلام قادر خان۔
۴۔ مسٹر محمود خان اچکزئی۔
۵۔ سردار محمد انور جان کھیتران۔
۶۔ مولوی محمد حسن شاہ۔
۷۔ میر نصرت اللہ خان سنجرانی۔
۸۔ میر قادر بخش بلوچ۔
۹۔ میر صابر علی بلوچ۔
۱۰۔ میاں سیف اللہ خان پراچہ۔
۱۱۔ مولوی صالح محمد۔
۱۲۔ میر شاہنواز خان شاہلیانی۔
۱۳۔ میر شیر علی خان نوشیروانی۔
۱۴۔ نواب زادہ تیمور شاہ جوگیزئی۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس مورخہ ۳۰ جون ۱۹۷۵ء بروز دوشنبہ زیر صدارت ڈپٹی اسپیکر میر قادر بخش بلوچ صبح دس بجے شروع ہوا

تلاوت کلام پاک و ترجمہ

قاری محمد یحییٰ خان کاکڑ۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ۰ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۰

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ (رکوع ۔ ۵ آیات ۱۵۱ تا ۱۵۴)

ترجمہ: اور یہ کہ یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ اپنے سن رشد کو نہ پہنچ جائے۔ اور ناپ تول میں پورا انصاف کرو۔ ہم ہر شخص پر ذمہ داری کا اتنا ہی بار رکھتے ہیں۔ جتنا اس کے امکان میں ہے۔ اور جب بات کہو انصاف کی کہو۔ خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو۔ اور اللہ کے عہد کو پورا کرو ان باتوں کی ہدایت اللہ نے تمہیں کی ہے۔ شاید کہ تم نصیحت قبول کرو۔ نیز اس کی ہدایت یہ ہے کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے۔ لہذا تم اس پر چلو۔ اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ اس کے راستے سے ہٹا کر تمہیں پراگندہ کر دیں گے۔ یہ ہے وہ ہدایت جو تمہارے رب نے تمہیں کی ہے۔ شاید کہ تم کج روی سے بچو۔

وقفہ سوالات

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- اب سوالات ہوں گے۔ چونکہ ۲۸ جون کے تمام سوالات میرے سوالات ہیں۔ اس لئے وہ نہیں ہوں گے۔ ۳۰ تاریخ کے سوالات ہوں گے۔ پہلا سوال مسٹر محمود خان اچکزئی کا ہے۔

نوابزادہ تیمور شاہ جوگیزئی:- مسٹر محمود خان اچکزئی نہیں ہیں۔ تو ان کی طرف سے میں سوال کر سکتا ہوں؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- ہاں

۲۲۳۔ مسٹر محمود خان اچکزئی کی طرف سے نوابزادہ تیمور شاہ جوگیزئی:-

کیا وزیر آب پاشی و برقیات از راہ کرم بیان کریں گے کہ:

(الف) کیا یہ صحیح ہے کہ ان کے محکمہ کو بہت سے لوگوں نے ہینڈ بورنگ کے لئے درخواستیں دی تھیں۔

(ب) کیا یہ بھی صحیح ہے کہ ان درخواستوں میں سے بعض پر احکامات جاری کر دیئے گئے اور بعض کو کیبنٹ کے سپرد کر دیا گیا؟

(ج) اگر (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو جن لوگوں کے لئے ہینڈ بورنگ منظور کر لئے گئے ان کے نام اور سکونت بتائی جائے۔ ان کے نام بھی بتائے جائیں جن کے عریضے ہینڈ بورنگ کمیٹی کے سپرد کر دیئے گئے۔

(د) درخواست دہندگان کی درخواستوں میں واضح فرق کیوں روا رکھا گیا؟ اور کیا حکومت آئندہ بھی اس پالیسی پر گامزن رہے گی؟

(ہ) ہینڈ بورنگ دینے کے لئے حکومت نے کیا پیمانہ رکھا ہے؟ اگر کوئی پیمانہ نہیں ہے تو اس کی وجہ کیا ہے؟

وزیر آبپاشی و برقیات مولوی صالح محمد

(الف) جی ہاں۔

(ب) جی نہیں۔

(ج) تمام درخواستیں کمیٹی کے سپرد کی گئیں، جن کے ناموں کی فہرست منسلک ہے۔ (ملاحظہ ہو آخر میں صفحہ ۴۴)

(د) جواب (ب) میں آگیا ہے

(ہ) پیمانہ یہ رکھا گیا ہے کہ درخواست دہندگان کے موقع کے گرد ونواح لگائے ہوئے ہینڈ بورنگ کی کامیابی کو ملحوظ رکھ کر منظوری دی جاتی ہے۔

*۲۷۔ مسٹر محمود خان اچکزئی کی طرف سے نوابزادہ تیمور شاہ جوگیزئی

کیا وزیر آبپاشی و برقیات از راہ کرم بیان کریں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ صحیح ہے کہ زیارت نانا صاحب چوٹیالی کے بازار کے بالکل نزدیک بہت سا پانی سارا سال علاقہ کے زمینداروں کو کوئی فائدہ پہنچائے بغیر بہتا رہتا ہے۔

(ب) کیا یہ بھی صحیح ہے۔ کہ اس پانی کو بند باندھ کر روکنے سے یا مشینوں کے ذریعے اوپر اٹھانے سے استعمال میں لایا جاسکتا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی صحیح ہے کہ آپ کے محکمے کے ایک (XEN) صاحب نے باقاعدہ سروے کے بعد یہ رپورٹ دی تھی۔ کہ چھ کیوسک پانی بیکار بہتا ہے۔ اور تقریباً چھ (۶) ہزار ایکڑ زمین اسی پانی کے کنارے بنجر پڑی ہے۔

(د) اگر (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو پھر اس سروے کے بعد پانی کو استعمال میں لانے کے لئے کتنے خرچ کا تخمینہ بنا تھا ؟

(ہ) کیا حکومت اب اس پانی کو غریب کاشتکاروں کی زمینوں کی سیرابی کے لئے استعمال میں لانے کے لئے کچھ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔؟ اگر ہے تو کب سے اور کیا۔؟ اگر نہیں تو کیوں نہیں۔

وزیر آبپاشی و برقیات:

(الف) یہ صحیح ہے کہ نانا صاحب چوٹیالی بازار کے بالکل نزدیک تقریباً چھ کیوسک پانی سارا سال بہتا رہتا ہے۔ اور فی الحال مقامی زمیندار خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا رہے ہیں۔

(ب) اس پانی کو صرف مشینوں کے ذریعے اوپر اٹھایا جاسکتا ہے۔ کیونکہ دریا کی سطح زمین سے کافی گہری ہے۔

(ج) جی صحیح ہے۔

(د) چوٹیالی لفٹ اریگیشن اسکیم کا تخمینہ مبلغ ۲۵ لاکھ روپے کا بنایا گیا ہے۔

(ہ) ہاں اس پانی کو کاشتکاروں کی زمین کی سیرابی کے لئے استعمال میں لانے کے لئے حکومت ارادہ رکھتی ہے۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام ۱۹۷۴-۷۵ ء میں یہ منصوبہ شامل کیا گیا ہے۔ لیکن فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے کام شروع نہیں

کیا جا سکا۔

*۲۸۰۷ مسٹر محمود خان اچکزئی کی طرف سے نوابزادہ تیمور شاہ جوگیزئی

کیا وزیر آبپاشی و برقیات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا حکومت کو علم ہے کہ تحصیل دکی کی دو مشہور آبی گذر گاہوں ٹربجی اور اغبار میں سارا سال پانی علاقہ کے زمینداروں کے استعمال میں آئے بغیر تمام تحصیل دکی سے بہتا ہوا نکل جاتا ہے۔

(ب) کیا یہ بھی صحیح ہے کہ مذکورہ بالا دو آبی گذر گاہوں کا پانی گھاٹی پل تل چوٹیاں کے مقام پر ایک دوسرے کے ساتھ مل جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ اگر پانی کے اس سنگم پر ایک بند باندھ کر اس پانی کو روکا جائے۔ تو علاقہ کی سینکڑوں بلکہ ہزاروں ایکڑ اراضی کو سیراب کیا جا سکتا ہے؟

(د) اگر (الف) سے (ج) تک کسی بھی سوال کا جواب اثبات میں ہو تو پھر کیا وجہ ہے کہ حکومت نے ابھی تک اس پانی کو استعمال میں لانے کے لئے کوئی اسکیم نہیں بنائی۔

(ہ) کیا حکومت اب تحصیل دکی کے غریب کاشتکاروں کی بنجر زمینوں کو سیراب کرنے کے لئے ایک اجتماعی اسکیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟ اگر ہاں تو کب سے اگر نہیں تو کیوں؟ اور اس کی ٹیکنیکل وجہ کیا ہے؟

(س) کیا حکومت نے کبھی بھی اس پانی کو استعمال میں لانے کے لئے کوئی اسکیم بنائی تھی؟ اگر ہاں تو پھر وہ اسکیم پایۂ تکمیل کو کیوں نہیں پہنچی؟

وزیر آبپاشی و برقیات :-

(الف) یہ صحیح نہیں ہے، کہ تحصیل دکی کی دو مشہور آبی گذرگاہوں نڑیچی اور اغبار کا پانی سارا سال علاقے کے زمینداروں کے استعمال میں لائے بغیر تحصیل دکی سے بہتا ہوا نکل جاتا ہے۔ بلکہ زمیندار ضرورت کے مطابق پانی استعمال میں لا رہے ہیں۔ نڑیچی رود نڑیچی اریگیشن اسکیم کے تحت آب سیاہ کو مکمل طور پر روکا گیا ہے۔ اور ہر سال اس کے تحت سینکڑوں ایکڑ زمین آباد کی جا رہی ہے۔ اس طرح اغبار رود پر بھی اغبار رے اریگیشن اسکیم کے ذریعہ تقریباً ۲۲ کیوسک آب سیاہ کو مکمل طور پر استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ اور اسی طرح سیلابہ پانی کو زمیندار اپنی گرہ سے بنائی ہوئی سیلابہ ندیوں کے ذریعہ استعمال میں لا رہے ہیں۔ اور زیادہ سیلابہ پانی جو کہ زمیندار کی ضرورت سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس کو دریا میں بہنے دیا جاتا ہے۔

(ب) یہ صحیح ہے۔ کہ دونوں آبی گذرگاہ گھائی پل سے اوپر ایک دوسرے کے ساتھ مل جاتی ہیں۔

(ج) پانی کے سنگم پر نہ ہی ذخیرہ آب کے لئے بند باندھا جا سکتا ہے۔ اور نہ ہی اس پانی کو بذریعہ سلامی طور (GRAVITY) پر استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ کیونکہ رود کے دونوں طرف ہموار زمین ہے۔ اور رود کی سطح زمین کی سطح سے ۲۰ فٹ سے بھی زیادہ گہری ہے۔

(د) حکومت نے اس پانی کو استعمال میں لانے کے لئے ایک اسکیم جو نڑیچی اریگیشن اسکیم کے نام سے موسوم ہے۔ عوام کی خواہشات کو مدنظر رکھتے ہوئے شروع کی گئی۔ لیکن بوجہ اونچی زمین کے رود کے پانی کو زمین پر نہ چلایا جا سکا۔ اور گھائی پل پر بھی اگر کوئی اسکیم بنائی جائے تو وہ بھی کامیاب نہ ہوگی۔ کیونکہ اس پاس کی زمینوں کا لیول بہت اونچا ہے۔ اور پانی دریا سے زمین کی طرف بہنے کی بجائے زمینوں کا پانی

دریا کی طرف بہتا ہے۔ یعنی زمین کی سلامی دریا کی طرف ہے۔ اس لئے گھائل پل سے نیچے اس پانی کو استعمال میں نہیں لایا جاسکتا۔

(۲) دکی کے غریب عوام کے لئے پاور ہاؤس منظور کیا گیا۔ جس کے ذریعے لوگ اپنے ٹیوب ویلوں سے پورا فائدہ حاصل کرسکیں گے۔

(۳) حکومت نے نڑیچی رود پر دو اسکیمیں بنانے کا قدم اٹھایا لیکن اسکیم نہ بن سکی جس کی وجہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) اس رود میں سب سے پہلے میر جان زئی ارگیشن اسکیم کا تخمینہ تیار کیا گیا۔ لیکن قومی جھگڑے کی وجہ سے کام شروع نہ کیا جاسکا۔

(۲) نڑیچی ارگیشن اسکیم کو اگرچہ حکومت پایۂ تکمیل تک لے گئی۔ لیکن مقامی جھگڑے کی وجہ سے دیکھ بھال نہ کی جاسکی۔ اور اسکیم سے جو علاقہ سیراب کرنا تھا اس کی بجائے زمیندار اپنی مرضی سے پانی کو دوسرے رخ پر لے گئے۔

٭ ۴۰۔ مسٹر محمود خان اچکزئی کی طرف سے نوابزادہ تیمور شاہ جوگیزئی

کیا وزیر آبپاشی و برقیات ازراہ کرم بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا حکومت کو علم ہے کہ تحصیل سنجاوی کے اغبرگ نامی گاؤں کی زمینوں کی آبپاشی کے لئے پانی تقریباً ۱۵ میل دور سے بنی کے پہاڑوں سے آتا ہے؟

(ب) کیا یہ صحیح ہے کہ محکمہ آبپاشی کے افسروں کے سروے کے مطابق بنی کے پہاڑوں سے نکلتے وقت اس پانی کی مقدار تقریباً گیارہ بارہ کیوسک ہوتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی صحیح ہے کہ یہ پانی چودہ پندرہ میل کچی زمین میں بہتا ہوا بہت کم ہو جاتا ہے؟

(د) اگر (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ حکومت اغبرگ کے لوگوں کے اس اجتماعی نقصان کو دُور کرنے کے لئے کچھ نہیں کرتی؟

(ہ) اگر حکومت اغبرگ کے لوگوں کی اس تکلیف کے لئے کچھ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تو وُہ کیا ہے؟ اگر کچھ بھی کرنے کا ارادہ نہیں تو کیوں؟

وزیر آبپاشی و برقیات:-

(الف) حکومت کو معلوم ہے کہ اغبرگ نامی گاؤں کی زمین کو آباد کرنے کے لئے پانی پوئی کے پہاڑوں سے آتا ہے۔ جو کہ تقریباً ۱۸ میل دُور ہے۔

(ب) پانی کی مقدار تقریباً چھ تا سات کیوسک ہے۔

(ج) پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے ویالہ کو ہیڈ سے پانچ میل کے بعد پانچ میل تک پختہ کیا گیا۔ پھر کچھ تک کچھ چھوڑا گیا۔ اور پھر کچھ کے پونے دو میل تک پکا کیا گیا۔ حکومت نے انہی جگہوں کو پکا کیا۔ جس میں پانی زیادہ جذب ہوتا تھا۔

(د) حکومت لوگوں کے اجتماعی نقصان کو دُور کرنے کے لئے برابر کوشش کرتی رہی ہے۔ جس کا ثبوت یہ ہے کہ ویالہ اغبرگ کو پونے سات میل کے حصّہ میں پختہ کیا گیا ہے۔

(ہ) جواب (ج) میں ملاحظہ ہو۔

۴۱۔ مسٹر محمود خان اچکزئی کی طرف سے نوابزادہ تیمور شاہ جوگیزئی:-

کیا وزیر آبپاشی و برقیات بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ صحیح ہے کہ تحصیل بوری کے منارا گاؤں کے غریب کاشتکاروں کی

زمینوں کی سیرابی کے لئے استعمال ہونے والا پانی تقریباً چھ سات میل سے کچی زمین میں بہتا ہوا آتا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی صحیح ہے کہ اس طرح کچی زمین میں سے بہتا ہوا یہ پانی بعض برساتی نالوں سے بھی گذرتا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی صحیح ہے کہ برساتی نالیوں میں ہونے کی وجہ سے بارش کے دنوں میں سیلاب مذکورہ گاؤں کو جانے والے پانی کے راستے کو خراب کر دیتا ہے ۔ اور اس طرح ہر سال غریب کاشتکاروں کو اسے ٹھیک کرنے پر دس تا پندرہ (۱۵) ہزار روپیہ صرف کرنا پڑتا ہے ،

(د) کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ علاقہ کے لوگوں کے مندرجہ بالا خرچ کے علاوہ بہت سا پانی زمین میں جذب ہو کر ضائع ہو جاتا ہے ؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ گاؤں کے لوگوں کی اس متواتر تکلیف اور ان کے پانی کے ضیاع کو روکنے کے لئے کچھ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ۔ اگر ہاں تو وہ کیا ہے ؟ اور کب ؟ اور نہیں تو کیوں ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔

(الف) جی ہاں

(ب) جی ہاں

(ج) بارش کے دنوں میں سیلاب کی وجہ سے کچی نالی کا خراب ہونا قدرتی امر ہے ۔ اور نالی کو دوبارہ ٹھیک کرنے کے لئے کچھ نہ کچھ رقم خرچ کرنی پڑتی ہے ۔

(د) کچی نالی کی وجہ سے پانی زمین میں جذب ہو ہی جاتا ہے ۔

(ہ) کچی نالی کی پختگی اور برساتی نالوں پر موثر کراسنگ کے لئے

اسکیم زیر غور ہے۔

٭ ۸۷۔ حاجی میر شاہنواز خان شاہلیانی :-

کیا وزیر آبپاشی و برقیات بیان کریں گے کہ :-
کیر تھر نہر سے جو سیف اللہ مگسی شاخ بدل آبپاشی سندھ نکالی جا رہی ہے۔ اس کے ریگولیٹر کا ڈسچارج ربیع کے لئے کتنے کیوسک ہے اور خریف کے لئے کتنے کیوسک ہے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات :-

سیف اللہ مگسی شاخ کے ریگولیٹر کو خریف اور ربیع کے لئے ۹۸۹ کیوسک کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

٭ ۸۸۔ حاجی میر شاہنواز خان شاہلیانی :-

کیا وزیر آبپاشی و برقیات برائے کرم فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ حال ہی وزیر صاحب نے اپنے دورہ نصیر آباد میں سیف اللہ مگسی شاخ کے ریگولیٹر کا معائینہ فرمایا تھا۔

(ب) کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ سیف اللہ مگسی شاخ کے ریگولیٹر کی پانی کی ڈسچارج برائے فصل خریف ۸۰ کیوسک رکھی گئی ہے۔ جبکہ کیر تھر نہر میں خریف کے لئے ۲۷ کیوسک ہے۔

وزیر آبپاشی و برقیات :-

(الف) ہاں

(ب) حکومت سندھ محکمہ آبپاشی سے معلومات کے مطابق سیف اللہ مگسی شاخ اور کیر تھر نہر میں خریف کے لئے ڈسچارج ۷۲ فی صد رکھی گئی ہے۔ یعنی دونوں کے لئے برابر رکھی گئی ہے۔

*۸۹۷ حاجی میر شاہنواز خان شاہلیانی :- کیا وزیر آبپاشی و برقیات بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ پٹ فیڈر کے بیرون میں زمینداران و کاشتکاران کو جو پمپ برائے آبپاشی دیئے گئے تھے۔ اب وہ نکالے جا رہے ہیں۔

(ب) کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ پمپوں پر جملہ آبادی پچیس ہزار ایکڑ ہوتی ہے۔ اور ہزاروں لوگ آباد ہیں۔

(ج) اگر (الف) اور (ب) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو پھر کیا سبب ہے کہ پمپ نکالے جا رہے ہیں۔

وزیر آبپاشی و برقیات :-

(الف) پٹ فیڈر نہر سے آبپاشی کے لئے زمینداروں اور کاشتکاروں کو محکمہ آبپاشی نے کوئی پمپ نہیں دیئے تھے۔ البتہ زمینداروں اور کاشتکاروں

نے جو ناجائز پمپ پٹ فیڈر نہر پر بیرون میں آبادی کرنے کے لئے لگائے تھے ۔ وہ نکالے جا رہے ہیں ۔

(ب) محکمہ آبپاشی و برقیات کے پاس پٹ فیڈر نہر کے بیرون میں ناجائز پمپوں سے آبادی کا رقبہ اور آبادکاری کا کسی قسم کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں ہے ۔

(ج) پٹ فیڈر نہر کو صرف اندرون زمین آباد کرنے کے لئے بنایا گیا ہے ۔ اس لئے بیرون زمین کی آبادی کا بذریعہ پمپنگ مشینری کا کوئی جواز نہیں بنتا ۔

۷۹۳۔ حاجی میر شاہنواز خان شاہلیانی :۔ کیا وزیر آبپاشی و برقیات فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ نصیر آباد ضلع کے ہیڈ کوارٹر ٹمپل ڈیرہ کو آب نوشی کے لئے فقط پٹ فیڈر کا پانی ہے ۔ جو کہ صرف چھ مہینہ جاری رہتا ہے ۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو باقی چھ ماہ کے لئے آب نوشی کا کیا بندوبست ہے ۔

وزیر آبپاشی :۔

(الف) ہاں ۔

(ب) ۶ ماہ کے لئے جب کہ پٹ فیڈر نہر بند ہوتی ہے تو تالابوں میں جمع شدہ پانی استعمال کیا جاتا ہے ۔

*۸۲۲ حاجی میر شاہنواز خان شاہلیانی:۔

کیا وزیر آبپاشی و برقیات ازراہ کرم بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ حال ہی میں کیر تھر نہر سے جو شاخ سیف اللہ مگسی نکالی گئی ہے۔ اس سے پانی سندھ کے علاقے کو دیا گیا ہے۔

(ب) کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ شاخ سیف اللہ کے ہیڈ سے گوگل پور مائینر بھی نکلی ہوئی ہے۔ اور وہ بھی علاقہ سندھ کے لئے ہے؟

(ج) اگر جزو (الف) و (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا اب گوگل پور مائینر بند کی جائے گی۔ اگر بند نہیں کی جائے گی۔ تو گوگل پور مائینر کو پانی کا حصہ کہاں سے دیا جائے گا؟

وزیر آبپاشی و برقیات:۔

(الف) ابھی تک پانی نہیں چھوڑا گیا۔ البتہ تجویز یہی ہے۔

(ب) ہاں

(ج) گوگل پور مائنر کوئی نئی مائینر نہیں ہے۔ یہ پہلے بھی تھی۔ اب صرف اس کے ہیڈ میں تبدیلی کی گئی ہے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔

چونکہ اگلے دو سوال میرے ہیں اس لیے اب سوالات ختم ہوئے۔ وزیر خزانہ بلوچستان مالی مسودہ قانون کے متعلق اپنی تحریک پیش کریں۔

بلوچستان مالی مسودہ قانون نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۷۵ء

Minister for Finance. (Sardar Ghous Bakhsh Riasani)

I move—

that the Baluchistan Finance Bill 1975 be taken into consideration at once.

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ مالی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۵ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ اب مسودہ قانون کو کلازوار لیا جائے گا۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ کلاز ۲ سوال یہ ہے کہ کلاز ۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۳

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- سوال یہ ہے

کہ کلاز - ۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۴

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- سوال یہ ہے

کہ کلاز - ۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۵

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ

کلاز - ۵ کو مسودہ قانون کا جزو قرار دیا جائے۔ (تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۶

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ سوال یہ ہے

کہ کلاز ۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۷

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ سوال یہ ہے

کہ کلاز ۔ ۷ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

تمہید

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ سوال یہ ہے

کہ تمہید کو مسودہ قانون ہذا کی تمہید قرار دیا جائے
(تحریک منظور کی گئی)

مختصر عنوان آغاز و لفاذ

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ سوال یہ ہے
کہ مختصر عنوان آغاز و لفاذ مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان آغاز و لفاذ تصور ہو گا ۔
(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ وزیر خزانہ اپنی اگلی تحریک پیش کریں ۔

Minister for Finance. Sir, I move—
that the Baluchistan Finance Bill 1975 be Passed.

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے ۔
کہ بلوچستان مالی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۵ء کو منظور کیا جائے ۔
(تحریک منظور کی گئی)
(مسودہ قانون منظور ہوا)

منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- اب وزیر خزانہ سال ۷۵-۱۹۷۴ء کے منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے کو ایوان کی میز پر رکھیں۔

Minister for Finance. I beg to lay before the Assembly the authenticated Schedule of authorised expenditure of the Supplementary Grant for 1974-75.

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھا گیا۔

اب وزیر خزانہ ۷۶-۱۹۷۵ء کے منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے کو ایوان کی میز پر رکھیں

Minister for Finance. I beg to lay before the Assembly the authenticated Schedule of authorised expenditure for 1975-76.

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھا گیا۔

قائد ایوان (جام میر غلام قادر خان): میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ اجازت ہے۔

قائد ایوان:۔ جناب والا! میں اس ایوان کے ہر رکن کا انتہائی شکر گذار ہوں کہ مالی مسودہ قانون کو منظور کرنے اور بجٹ کو منظور کرنے میں انہوں نے ہمارا ساتھ دیا۔ میں آپ کی وساطت سے پریس کا بھی شکرگزار ہوں کہ جو بجٹ پیش ہوا ہے۔ اسے نہ صرف بلوچستان کے پریس نے بلکہ باہر کے پریس مثلاً اخبار "پاکستان ٹائمز" وغیرہ نے بھی سراہا ہے۔ میں اس ایوان کو یقین دلانا چاہتا ہوں اور بتلانا چاہتا ہوں کہ میں اپنے تمام محکموں سے کہوں گا کہ اس بجٹ میں جو

رقم منظور ہوئی ہے۔ وہ پوری دیانت اور پورے خلوص سے صحیح طور پر خرچ کریں۔ کچھ غلط قسم کی بھی بلوچستان میں باتیں چل رہی تھیں۔ جن کی میں وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ کچھ غلط باتوں کو اس بلوچستان میں کافی شہرت دی گئی ہے۔ لیکن ایسی کوئی بات نہ تھی۔ اور بجٹ میں اس قسم کا کوئی دقیقہ نہ اٹھا رکھا گیا۔ اور کسی موقع پر بھی یہ حکومت کوئی بھی سخت قدم اُٹھانے سے گریز نہیں کرے گی۔ جناب والا! اس سلسلے میں بہت سی باتیں ہوئیں اور حالات پیدا ہوئے۔ ایسے بھی لوگ تھے جو اس ایوان سے باہر اپنا مقصد پورا کرنا چاہتے تھے۔ اپنی ذات کا مقصد پورا کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے اخبارات میں بیان دیئے۔ میں ان کا ذکر کرنا نہیں چاہتا۔ صرف یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ وہ دیکھ رہے ہیں۔ کہ یہ بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے۔ یہاں بہت ترقی ہو رہی ہے۔ تو ایسے افراد قطعاً یہاں کی ترقی دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ پہلے کہا گیا کہ بلوچستان میں غیر یقینی صورت حال ہے۔ پھر کہا کہ امن و امان کا مسئلہ ہے۔ غیر یقینی صورت حال ختم ہو گئی۔ اب امن و امان کا مسئلہ بھی ختم ہو چکا ہے۔ اس کے بعد ان کو کوئی ایسی چیز نظر نہیں آئی۔ کہ جس سے حکومت کو بدنام کیا جا سکے۔ تو اب وہ اس دوسری شکل میں بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن یہ عوامی حکومت ہے۔ اور میں اس معزز ایوان کے معزز ارکان اور بلوچستان کے ایوان کو یقین دلانا چاہتا ہوں۔ کہ یہ بلوچستان کے عوام کی حکومت ہے۔ اور صحیح معنوں میں عوام کی خدمت کرنا چاہتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ عوام کو یہ بتلانا چاہتا ہوں۔ کہ اس قسم کے انتشار پسند اس ملک کو توڑنا چاہتے ہیں۔ اور اس کی بقا پسند نہیں کرتے۔ اور یہ بجٹ ان کو بارگراں گذر رہا ہے۔ یہ امن و امان کی صورت حال اور بلوچستان کی اچھی صورت حال ان کو بارگراں گذرتی ہے۔ میں ان کو یہ کہتا ہوں۔ کہ آپ پر بارگراں نہیں ہونی چاہیئے

ہم جو کچھ کر رہے ہیں ۔ آپ کو چاہئے کہ اس سلسلہ میں حکومت کا ساتھ دیں اور سب مل جل کر کام کریں ۔ اس طرح ہم سب بلوچستان کی خدمت کر سکیں گے ۔ اس سلسلے میں میں اسمبلی کے تمام کارکنوں جنہوں نے اسمبلی میں کام کیا ہے کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں ۔ میں اسپیکر کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ جنہوں نے حزب اختلاف میں رہتے ہوئے بھی فرض شناسی کا ثبوت دیا ۔ اور اپوزیشن کا جو بائیکاٹ تھا ۔ اس بائیکاٹ کو ہمارے معزز اسپیکر نے نہ صرف بلوچستان اسمبلی کے لئے بلکہ پورے پاکستان کے لئے اس اسمبلی میں شرکت کر کے واضح کر دیا ۔ کہ جمہوریت کا انہیں کس قدر پاس ہے ۔ تو جناب والا ! ہمارے اسپیکر نے اس اجلاس میں شرکت کی ہے ۔ اس لئے میں آپ کے توسط سے اپنی اور ممبران کی جانب سے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔ اور مجھے خوشی ہے اور یہ خوشی کی بات ہے ۔ کہ اس وقت پیپلز پارٹی کے ہمارے ڈپٹی اسپیکر اس کرسی پر موجود ہیں ۔ یہ بجٹ جس کی آخری منزل مالی بل تھا ۔ آپ کی ہی صدارت میں منظور ہوا ہے ۔ میں آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں ۔ کہ آپ نے بڑی سمجھداری سے اس اسمبلی کو صحیح طریقے سے چلایا ہے ۔ نظر ایسے آتا ہے ۔ کہ آپ کو اس اسپیکر کے عہدے کا بڑا وسیع تجربہ ہے اور مجھے امید ہے کہ آپ کا تجربہ وسیع تر ہوتا جائے گا ۔ میں وثوق سے کہتا ہوں کہ آپ نے اپنے آپ کو بڑی سے بڑی ذمہ داری سنبھالنے کا اہل ثابت کر دیا ہے ۔ یہ پیپلز پارٹی کے کارکنوں اور ہمارے لئے خوشی کا مقام ہے ۔ کہ آپ ہی کی صدارت میں یہ بجٹ پاس ہوا ہے ۔ میں اسمبلی کے ممبران کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اور مجھے اس بات کی خوشی ہوتی ہے کہ اسمبلی کے ممبران نے یہ تصور نہیں کیا کہ وہ الاؤنس لینے کے لئے آتے ہیں ۔ انہوں نے اسمبلی کے اندر پوری دلچسپی کے ساتھ اپنے حلقہ نیابت جس کے وہ رکن تھے ۔ کی ذمہ داری کو پورا کیا ہے ۔ اور یہ ثابت

کر دیا کہ ممبران صرف وظائف کے لئے نہیں آتے بلکہ وہ پورے طریقہ سے اپنے فرض کو انجام دیتے ہیں۔ میں ان کا نہایت شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے اور اپنی حکومت کو کافی مفید مشورے دیئے ہیں۔ صحیح باتیں بتلائی ہیں۔ اور صحیح تنقید کی ہے۔ میں ان کی اس تنقید کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اور ان کو یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ یہ آپ کی ہی حکومت ہے۔ اور جو آئندہ پروگرام ہے۔ اس میں پیپلز پارٹی کے نمائندوں کا انتظامیہ میں پورا حصہ ہوگا۔ اور مجھے بڑی خوشی ہے کہ باہمی اتفاق حکومت بلوچستان کے لئے ایک نیک فال ہوگا۔ انشاء اللہ ہم مل جل کر پاکستان اور بلوچستان کے عوام کی خدمت انجام دے سکیں گے۔ آخر میں جناب والا! میں اپنے وزیر خزانہ جنہوں نے رات دن محنت کر کے بجٹ پیش کیا۔ شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے یہ عوامی بجٹ پیش کیا ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ آئندہ اس سے اور شاندار بجٹ پیش کیا جائے گا۔ میں سب حضرات کا دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہوں۔

شکریہ

(تالیاں)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔ ایوان کی کارروائی کل دس بجے صبح تک ملتوی کی جاتی ہے۔

(ایوان کی کارروائی دس بج کر پانچ منٹ پر مورخہ یکم جولائی ۱۹۷۵ء بروز سہ شنبہ صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی ہوگئی۔)

لسٹ مجوزہ اسکیمیں جو کہ جناب وزیر آبپاشی نے آئندہ کمیٹی اجلاس در ضلع کوئٹہ پشین میں پیش کرنے کا حکم صادر فرمایا ہے

نمبر شمار	نام درخواست دہندہ و قومیت زمیندار مع پتہ ولدیت	نام مجوزہ منصوبہ	محل وقوع	لاگت	کوائف
۱	محمد اکبر کالونی جیل روڈ ہدہ	تخمینہ برائے سینڈ بورنگ	جیل روڈ ہدہ	۱۹۵۰۰/-	سائل اگر سینڈ بورنگ کے اخراجات برداشت کرے تو موقع ملاحظہ کرکے پلان بنایا جائے
۲	محمد عثمان ولد اللہ داد کلی سنلیان تحصیل پشین	〃 〃 〃	تحصیل پشین	۱۵۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع سائل کی استدعا پر کارروائی لازمی کی جائے
۳	اللہ داد کلی ملتان تحصیل پشین	〃 〃 〃	〃 〃	۱۲۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع سائل کی استدعا پہ کارروائی لازمی ہے
۴	عبدالغنی کاریز اجبرگ تحصیل پشین	〃 〃 〃	〃 〃	۹۰۰۰/-	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۵	مشترکہ زمینداران موضع سنجدی کوئٹہ	〃 〃 〃	تحصیل کوئٹہ	۱۸۶۴۰/-	بعد از ملاحظہ اندریں بارہ کارروائی لازمی کی جائے
۶	گل محمد کاکڑ کچلاک تحصیل کوئٹہ	〃 〃 〃	موضع سنجدی کچلاک کوئٹہ	۲۱۸۴۰/-	〃 〃 〃 〃 〃 〃
۷	غلام نبی ولد ولی محمد	〃 〃 〃	موضع سنجدی کوئٹہ	۱۸۶۴۰/-	〃 〃 〃 〃 〃 〃
۸	محمد بخش ولد ولی محمد	〃 〃 〃	〃 〃 〃	۵۵۹۲۰/-	〃 〃 〃 〃 〃 〃
۹	حاجی عبداللہ جان کچلاک	〃 〃 〃	کچلاک کوئٹہ	۱۸،۶۴۶/-	〃 〃 〃 〃 〃 〃
۱۰	حاجی دوست محمد ولد گل محمد کلی گل محمد	〃 〃 〃	کلی گل محمد	۱۵،۹۰۰/-	موقع کا ملاحظہ کرکے تجویز پیش کریں۔
۱۱	حاجی عبدالخالق تحصیل کوئٹہ	فراہمی پائپ سینڈ بور	گڑدہ تحصیل کوئٹہ	۱۲،۵۰۰/-	درخواست پیش کریں۔
۱۲	عبدالغفور بمقام کچلاک	تخمینہ برائے سینڈ بور	کچلاک	۱۸،۶۴۰/-	سائل کو کیمنٹ پائپ ۵ انچ کا بورنگ کے لئے فراہم کیا جائے
۱۳	حاجی غلام محمد تحصیل پشین	〃 〃 〃	تحصیل پشین	۲۱،۸۴۰/-	بعد از ملاحظہ موقع اسکیم کی موزونیت و افادیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے سائل کو سینڈ بور دی جائے

نمبر شمار	نام درخواست دہندہ وقومیت زمیندار معہ پتہ ولدیت	نام مجوزہ منصوبہ	محل وقوع	لاگت	کوائف
۱۴	حاجی عبدالعلیم کچلاک	تخمینہ ہینڈ بورنگ	کچلاک	۱۱,۲۵۰/-	بعد از ملاحظہ موقع درخواست گذار کی استدعا پر کارروائی کی جائے
۱۵	سید عبدالرزاق سریاب روڈ کوئٹہ	" " "	کلی خیر محمد	۴۷,۸۰۰/-	حسب استدعا سائل کی درخواست پر کارروائی لازمہ کی جائے ۔
۱۶	اختر محمد ولد حاجی عبدالستار کاکڑ	" " "	کچلاک	۱۰,۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع سکیم کی موزونیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس پر کارروائی کی جائے
۱۷	شاہ جہان کاکڑ پشین	" " "	[illegible] تحصیل پشین	"	" " " " " "
۱۸	عبدالعزیز کلی عالمو	" " "	کوئٹہ	"	" " " " " "

لسٹ مجوزہ اسکیمیں جو کمیٹی میں منظور کی گئی ہیں (ضلع کوئٹہ پشین)

نمبر شمار	نام درخواست دہندہ، زمیندار معہ پتہ ولدیت قومیت	نام مجوزہ منصوبہ	محل وقوع	لاگت	کوائف
۱	حاجی عبدالصمد زمیندار گاؤں سلی کہلاک	تخمینہ برائے ہینڈ بورنگ	گاؤں سلی کہلاک	۱۵۰۰۰/-	سائل کو جالی دار بورنگ وجالی دار پائپ فراہم کئے جائیں جبکہ مزدور کا خرچ خود برداشت کیا جائے گا۔
۲	سید محمد رضا ولد سید حاجی عبدالرحیم	〃	تحصیل پشین	۱۵۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع حسب قواعد وضوابط اس پر کارروائی لازم کی جائے
۳	حاجی عبدالہادی چشمہ اچوزئی ۔	〃	چشمہ اچوزئی	۱۵۰۰۰/-	〃
۴	حاجی غلام حیدر کلی ترخہ تحصیل کوئٹہ	〃	ترخہ تحصیل کوئٹہ	۱۵۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ سائل کی استدعا پر کارروائی لازم کی جائے اور ہینڈ طور دیا جائے۔
۵	فتح محمد لوڑ کاریز تحصیل کوئٹہ	〃	لوڑ کاریز تحصیل کوئٹہ	۱۵۰۰۰/-	بعد ملاحظہ درخواست مبنی بر حقائق سائل کی درخواست کی استدعا پر ہمدردانہ اور خصوصی توجہ دی جائے۔
۶	نیاز احمد کاسی کاسی روڈ کوئٹہ	〃	کلی کاسی	۱۵۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع درخواست گذار کی استدعا پر کارروائی لازمی کی جائے۔
۷	آغا ولی محمد خان کلی سلی بلوچی سٹریٹ	〃	بلوچی سٹریٹ	۱۵۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع متعلقہ درخواست کی موزونیت وافادیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے کارروائی کی جائے۔

۸	گلاب خان کلی ملک کٹا خان تحصیل پشین	تخمینہ برائے ہینڈ بورنگ	کلی ملک کٹا خان تحصیل پشین	۱۰,۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع سائل کو یکصد فٹ پائپ دیا جائے
۹	عبدالحاکم ولد عبدالوارث کلی خانوزئی	" " "	تحصیل کوئٹہ	۶,۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع تحقیق سائل کو یکصد فٹ پائپ دیا جائے
۱۰	حاجی محی الدین کلی شابو	" " "	کلی شابو	۷۵۰۰/-	" " " " "
۱۱	حاجی نیک محمد ولد حاجی بہادل سنزہ ٹیل کچلاک	تخمینہ برائے جی۔ آئی پائپ	کچلاک	۸۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ سائل کو ڈیڑھ سو فٹ پائپ فراہم کیا جائے مزدوروں کا خرچ خود برداشت کرے گا۔
۱۲	ارباب عبدالہادی ملیدہ آباد کچلاک	تخمینہ برائے ہینڈ بورنگ	ملیدہ آباد کچلاک	۲۵۰۰/-	بعد از ملاحظہ و تحقیق درخواست پائپ فراہم کیا جائے مزدوری کا خرچ خود برداشت کرے گا۔
۱۳	عبدالقادر مہترزئی سکنہ کان مہترزئی	" " "	مہترزئی	۲۰,۰۰۰/-	سائل کو ہینڈ بورنگ سال رواں میں دیا جائے
۱۴	احمد جان زمیندار گلستان تحصیل پشین	" " "	گلستان	۹,۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع سائل کی درخواست پر فوری کارروائی کی جائے۔
۱۵	حاجی محمد اکبر ولد صوفی نور محمد	" " "	کچلاک	۱۴۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع اسکیم کی موزونیت و افادیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہینڈ بورنگ دیا جائے۔
۱۶	حاجی خدائے نور تحصیل پشین	" " "	تحصیل پشین	۱۹۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع اسکیم کی موزونیت و افادیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہینڈ بورنگ کی جائے۔
۱۷	حاجی عبدالغنی گلزار تحصیل پشین	" " "	تحصیل کوئٹہ	۱۲۶۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع اسکیم کی موزونیت وافادیت

		تخمینہ برائے ہینڈ بورنگ			کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہینڈ بورنگ کی جائے۔
۱۸	ملک خیر محمد تحصیل پشین	" " "	تحصیل پشین	۱۳۰۱۰/-	ہینڈ بور کا متعلقہ سامان سائل کو فراہم کیا جائے
۱۹	ملک رحمت اللہ پشین	تخمینہ برائے جی۔ آئی پائپ	" "	۷۵۰۰/-	درخواست دہندہ کو بعد تحقیق ملاحظہ موقع ۵۰ فٹ پائپ ۴" قطر فراہم کیا جائے۔
۲۰	عبدالرزاق کلی کاکوزئی تحصیل پشین	تخمینہ برائے ہینڈ بورنگ	" "	۳۰۰۰/-	ساٹھ فٹ تک ہینڈ بور کرائی جائے
۲۱	خدائے رحیم کلی شابو	تخمینہ برائے ہینڈ بورنگ	کلی شابو	۲۰,۰۰۰/-	" " " "
۲۲	نذر محمد ولد محمد ایوب کاکوزئی	تخمینہ ہینڈ بورنگ	تحصیل پشین	۷۵۰۰/-	۴" قطر کا پائپ ۱۵۰ فٹ درخواست دہندہ کو دیا جائے۔
۲۳	سردار علی احمد زمیندار تحصیل پشین	تخمینہ برائے ۴" قطر پائپ	فاطمہ جناح روڈ	۷۵۰۰/-	" " " " "
۲۴	ملک عبدالمجید ولد ملک شاہ کانسی	" " ہینڈ بورنگ	کچلاک	۱۵۰۰۰/-	اندریں بارہ تفصیلی رپورٹ پیش ہو
۲۵	سید دین محمد ولد حاجی یار محمد کلی گل محمد	تخمینہ برائے فراہمی ۶" قطر پائپ	کچلاک	۵۰۰۰/-	ہینڈ بورنگ کے اجلاس کمیٹی میں پیش ہو
۲۶	عبدالخالق ولد میاں خان تحصیل کوئٹہ	برائے بورنگ کنواں ۳۰۰ سو فٹ	تحصیل کوئٹہ	۱۵۰۰۰/-	ہینڈ بورنگ کے اجلاس کمیٹی میں پیش ہو۔
۲۷	شاغاسی ولد عبدالغنی	تخمینہ برائے ہینڈ بورنگ	گرہ شاہ پشین	۱۲,۰۰۰/-	" " " " "

۲۸	امان اللہ ولد محمد لونس سٹرا فرنٹ	بورنگ کنواں فراہمی پائپ ۳ سوفٹ ۱۱" قطر	تحصیل کوئٹہ	۷۵۰۰/-	ہینڈ بور کمیٹی کے اجلاس میں پیش ہو۔
۲۹	علی محمد ولد پیر محمد کاکڑ سنزرخیل	تخمینہ ہینڈ بورنگ	تحصیل پشین	۱۰,۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع کام کی موزونیت و افادیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اگلے سال کے لئے پروگرام میں شامل کیا جائے
۳۰	حاجی عبدالحلیم ولد تاج ساکنہ کچلاک	تخمینہ ہینڈ بورنگ	تحصیل کوئٹہ	۷۵۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع کام کی موزونیت و افادیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اگلے سال کے پروگرام میں شامل کیا جائے۔
۳۱	مشترکہ کنواں عبداللہ محمد شاہ وغیرہ	½ امداد پمپ علاقہ افبرگ		۱۰,۰۰۰/-	بعد از ملاحظہ موقع کام کی موزونیت و افادیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اگلے سال کے پروگرام میں شامل کیا جائے۔

لسٹ مجوزہ منصوبہ جات جو کہ کمیٹی کے اجلاس میں منظور کئے گئے ہیں (ضلع لورالائی)

نمبر شمار	نام درخواست دہندہ زمیندار معہ پتہ ولدیت وقومیت	نام مجوزہ منصوبہ	محل وقوع	لاگت	کوائف
۱	ملک سلطان محمد کلی بھگٹ تحصیل دکی	تخمینہ ہینڈبورنگ	تحصیل دکی	۱۵۰۰۰/-	ہینڈبورنگ کمیٹی کے اجلاس میں پیش ہو۔
۲	جان محمد ولد نذیر ذات مری ساکن لورالائی	تخمینہ ہینڈبورنگ	تحصیل دکی لورالائی	۴۰۰۰/-	″ ″ ″ ″ ″ ″ ″

لسٹ مجوزہ منصوبہ جات جو کہ آئندہ کمیٹی اجلاس میں جناب وزیر آبپاشی نے پیش کرنے کے لئے حکم صادر فرمایا ہے (ضلع چاغی)

نمبر شمار	نام درخواست دہندہ معہ پتہ ولدیت وقومیت	نام مجوزہ منصوبہ	محل وقوع	لاگت	کوائف
۱	سلطان محمد لانڈی ماموں زئی نوشکی	تخمینہ ہینڈ بورنگ	ماموں زئی	۳۶۴۰/-	بعد از ملاحظہ مرتبع اسکیم کی موزونیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے سائل کو ہینڈ بور دی جائے۔

لسٹ مجوزہ اسکیمیں جو کہ آئندہ کمیٹی اجلاس میں جناب وزیر آبپاشی نے پیش کرنے کا حکم صادر فرمایا ہے (ضلع قلات)

نمبر شمار	نام درخواست دہندہ زمیندار معہ پتہ ولدیت و قومیت	نام مجوزہ اسکیم	محل وقوع	لاگت	کوائف
۱	ولی محمد ولد وزیر جان زمیندار منگچر کلی علی گوہر خان	تعمیر برائے بنڈ/ ڈرنگ	منگچر گوہر خان	۱۸۷۴۰/-	بعد از ملاحظہ موقع سائل کی استدعا پر کارروائی کی جائے۔
۲	محمد اکبر علاقہ منگچر	" " "	علاقہ منگچر	۱۸۶۴۰/-	کمیٹی کے اجلاس میں درخواست پیش ہو۔

لسٹ مجوزہ منصوبہ جات جو کہ کمیٹی میں منظور کیے گئے ہیں (ضلع قلات)

نمبر شمار	نام درخواست دہندہ زمیندار معہ پتہ ولدیت وقومیت	نام مجوزہ منصوبہ	محل وقوع	لاگت	کوائف
۱	واحد بخش بروہی دشت مستونگ	چار صد پاپ کھدائی والے	دشت مستونگ	۷۰,۵۰۰/-	سائل کو جالی دار پاپ اور بلائنڈ پاپ فراہم کیے جائیں۔